رمضان ہمیں خدا پر ایمان اور دعاؤں کی قبولیت پر یقین میں بڑھاتا ہے

خدا تعالیٰ کے احسانوں کو ہمیشہ یاد رکھنا اور اس کا تذکرہ کرنا چاہئے

والدین سے حسن سلوک اور اولاد کی نیک تربیت کی طرف توجہ ہونی چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 13۔اکتوبر 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں رمضان کی برکتوں کو سمیٹتے ہوئے نیکیوں میں ترقی کرنے ، خدا تعالیٰ کے قرب کو دعاؤں کے ذریعہ تلاش کرنے کی تلقین فرمائی۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ حسب معمول ایم ٹی اے پر مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ساری دنیا میں براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ رمضان المبارک میں قبولیت دعا کے نظارے پہلے سے بڑھ کر نظر آتے ہیں۔ احمدیوں کو اس مہینے سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہئے جہاں ہم اپنی زبان میں اپنے عزیزوں اور بیوی بچوں کیلئے دعائیں کریں وہاں اللہ نے جو دعائیں آنحضرت ﷺ کو سکھائی ہیں جن کو قبولیت کا درجہ حاصل ہوا۔ آپؑ کو دعا کا اعلیٰ اور صحیح طریق آتا تھا۔ اس لئے وہ دعائیں بھی کرنی چاہئیں اور یاد رکھیں اس مہینے میں ایک رات ایسی بھی آتی ہے۔ جس میں خدا تعالیٰ بندوں کو اپنے قرب سے نوازتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ ہمیں دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جس طرح ہم مشکل وقت میں بے چینی سے دعائیں کرتے ہیں اسی طرح اس کے ٹل جانے کے بعد بھی دعائیں کریں۔ یہ نہ ہو کہ بعد میں بند کر دیں۔ اسی طرح رمضان میں جو دعائیں اور نیکیاں کی ہیں۔ وہ اس کے ختم ہونے کے ساتھ ختم نہ ہو جائیں۔ بلکہ ہمیشہ ہم خدا کے حضور جھکے رہیں۔ فصلی بٹیروں کی طرح نہ ہوں کہ رمضان میں تبدیلی پیدا کی نمازیں پڑھیں۔ خدا کے حقوق ادا کئے اور بعد میں سب کچھ بھول گئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود یہ دعا کرتے تھے کہ میری ساری جماعت ان لوگوں میں سے ہو جائے جو راتوں کو اٹھتے ہیں اور زمین پر گر جاتے ہیں اور دعائیں کرتے ہیں۔ اللہ کرے کہ ہم خدا کی عبادت کرنے والے ہوں اور کبھی دعاؤں سے غافل نہ ہوں اور دنیا کی طرف اس طرح نہ جھکیں کہ دنیا کے کیڑے کہلائیں۔ ہم تقویٰ اور طہارت کے اعلیٰ درجہ پر قائم ہوں۔ دین کو دنیا پر مقدم کرلیں۔ اگر یہ ہوگا تو خدا فضلوں سے نوازے گا اور ہماری دعائیں قبول کرے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم نیکیاں خدا کی دی ہوئی توفیق سے ہی کرسکتے ہیں اور شکر بھی اس کی دی ہوئی توفیق سے ہی کر سکتے ہیں۔ جن لوگوں کو خدا پر یقین نہیں وہ کامیابی کو اپنی صلاحیتوں، کوششوں اور علم کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ لیکن نیک آدمی ہر انعام پر خدا کا شکر گزار ہوتا ہے۔ احمدیت بھی ایک نعمت ہے خدا نے ہمیں کامیابیوں اور عزت سے نوازا ہے۔ خدا کا شکر کریں اور وہ طریق اختیار کریں کہ ایسے احمدیوں میں آپ کا شمار ہو جن کو دیکھ کر خدا یاد آجاتا ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب اولاد کیلئے دعا کریں تو صالح نیک اولاد کیلئے دعا کریں اور خود بھی نیک نمونہ بنیں۔ واقفین نو بچوں کے والدین کو بھی یہ دعا کرنی چاہئے کہ خدا ان کو دین کا خادم بنائے اور ان کا صالحین میں شمار ہو اور بچے بھی والدین کیلئے دعائیں کریں ان کے احسان کا شکر گزار ہوتے ہوئے ان کی خدمت کریں۔ رمضان اور بوڑھے والدین کی خدمت سے انسان بخشا جاتا ہے۔ اس لئے بچوں کو ان کی ماؤں کی خدمت کی طرف توجہ دلاتے رہنا چاہئے۔ جب اپنے والدین کی عزت کریں تو اپنی اولاد کی بھی تربیت کریں کہ وہ بھی اپنی ماؤں کی عزت کریں۔

حضور انور نے قرآن کریم ، رسول کریمؐ اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں میں سے بعض دعاؤں کا ذکر کیا۔ ان کی تشریح فرمائی اور جماعت کو نصیحت فرمائی کہ ہمیشہ دعاؤں سے چمٹے رہیں۔ یہ دعائیں بھی یاد کریں اور ان مقبول دعاؤں کے ذریعہ سے خدا کے قرب کو تلاش کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حق اور باطل کے درمیان فرق ڈالنے اور جماعت کی کامیابی اور شیطان سے ہمیشہ محفوظ رہنے اور شر انگیزوں کے شر سے محفوظ رہنے کی دعائیں بھی کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ مخالفین کے ہر شر سے محفوظ رکھے۔ ثبات قدم عطا فرمائے ہر احمدی کو ابتلاء میں ٹھوکر سے بچائے۔ جماعت کی ترقی کے راستے کھولے اور احمدیت کے خلاف روا رکھی گئی سختیوں سے محفوظ رکھے اور شیطان سے بھی محفوظ رکھے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہمارا اعتقاد ہے کہ شیطان پر غلبہ صرف دعا سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اب بھی دعا ہی سے شیطان کو زیر کیا جائے گا۔

حضور انور نے کئی دعاؤں کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا اللہ تعالیٰ ہمیں دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے تا ہم اس مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے حتی المقدور کوشش کرنے والے ہوں۔ آمین